نعت

ساغر صدیقی

بزم کونین سجانے کے لیے آپ آئے
شمع توحید جلانے کے لیے آپ آئے

ایک پیغام، جو ہر دل میں اجالا کردے
ساری دنیا کو سنانے کے لیے آپ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بلانے کے لیے آپ آئے

نا خدا بن کے ابلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کے لیے آپ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کے لیے آپ آئے

چشمِ بیدار کو اسرارِ خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کے لیے آپ آئے

(کلیاتِ ساغر)

نعت

الطاف حسین لنگڑیال

عشق و حضور کا سلسلہ
میرے حضور کا سلسلہ

عقل و شعور کا سلسلہ
میرے حضور کا سلسلہ

سیرت سرورِ جہاں
اسوۂ کامل ہر زماں

فکرِ حضور واہ واہ
نور پہ نور کا سلسلہ

فقر و غنا کا پیرہن
عجز و کسر سے زیب تن

پاؤں کے نیچے تھا دفن
فخر و غرور کا سلسلہ

یاں ہے وصال رُوبرو
لمحہ بہ لمحہ دم بدم

تابِ کلیم دم بخود
جلوۂ طور کا سلسلہ

الطاف تو کرتا ہے کیا
ممدوح یزداں کی ثناء

کہاں نعتِ سرور انبیاء
کیا تری بحور کا سلسلہ